مَنزِل مترجم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ الرَّحۡمٰنِ

سب تعریفیں اللہ ہی کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے جو بڑے مہربان

الرَّحِيۡمِ ۙ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ اِيَّاكَ

نہایت رحم والے ہیں۔ جو مالک ہیں روزِ جزا کے۔ ہم آپ ہی کی عبادت

نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ اِهۡدِنَا

کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کی کرتے ہیں بتلا دیجئے ہم کو

الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ

رستہ سیدھا رستہ ان لوگوں کا جن پر

اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ

آپ نے انعام فرمایا ہے نہ (رستہ) ان لوگوں کا جن پر آپ کا

عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ ع

غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ ۚ فِيْهِ ۛ ۚ

الٓمّٓ یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

راہ بتلانے والی ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لیے۔ وہ (اللہ سے ڈرنے والے) لوگ ایسے ہیں کہ یقین لاتے ہیں

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

چھپی ہوئی چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

ان کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ عَلٰى

اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔ بس یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر

هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۤ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

جو ان کے پروردگار کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ ہیں پورے کامیاب۔

۞ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اور (ایسا معبود) جو تم سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود (حقیقی) ہے اس کے سوا کوئی عبادت

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۞ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

کے لائق نہیں (وہی) رحمٰن ہے اور رحیم ہے ۞ اللہ تعالیٰ (ایسا ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے قابل

اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا

نہیں، زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا) نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ

نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

نیند اسی کے مملوک ہیں سب جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ

الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ

زمین میں ہیں ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

بدون اس کی اجازت کے۔ وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر اور غائب حالات کو

وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علمی میں نہیں لا سکتے

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

مگر جس قدر (علم دینا وہی) چاہے اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي

اور وہ عالی شان عظیم الشان ہے۔ دین میں زبردستی (کافی نفسہ کوئی موقع)

الدِّيْنِ ۣ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

نہیں کیونکہ ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ

ہے۔ سو جو شخص شیطان سے بداعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ

بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ

خوش اعتقاد ہو (یعنی اسلام قبول کر لے) تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا

لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

جس کو کسی طرح شکستگی نہیں (ہو سکتی) اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والے ہیں خوب جاننے والے ہیں

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ

اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے ان کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (یا بچا کر)

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ

نور (اسلام) کی طرف لاتا ہے اور جو لوگ

كَفَرُوٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوتُ ۙ يُخْرِجُونَهُمْ

کافر ہیں ان کے ساتھی شیاطین ہیں (انسی یا جنی) وہ ان کو نور (اسلام) سے نکال کر

مِّنَ النُّورِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

(یا بچا کر کفر کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے

النَّارِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝ ۞ لِلّٰهِ مَا فِى

ہیں (اور) یہ لوگ اس میں ہمیشہ کو رہیں گے ۞ اللہ تعالیٰ ہی کی ملک ہیں سب

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ

جو کچھ آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین میں ہیں۔ اور جو باتیں تمہارے

تُبْدُوا مَا فِىٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوهُ

نفسوں میں ہیں ان کو اگر تم ظاہر کرو گے یا پوشیدہ رکھو گے

يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

حق تعالیٰ تم سے حساب لیں گے۔ پھر (بجز کفر و شرک کے) جس کے لیے منظور ہو گا بخش دیں گے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

اور جس کو منظور ہو گا سزا دیں گے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر شے

شَىْءٍ قَدِيرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُولُ بِمَآ اُنْزِلَ

پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔ اعتقاد رکھتے ہیں رسولؐ اس چیز کا جو اُن کے پاس اُن کے

إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِۦ وَٱلْمُؤْمِنُونَ ط كُلٌّ

رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب عقیدہ رکھتے ہیں

ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ قف

اللہ کے ساتھ اور اس کے فرشتوں کے ساتھ اور اسکی کتابوں کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِۦ قف وَقَالُوا۟

کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے یوں کہا کہ ہم

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

نے (آپ کا ارشاد) سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ سے بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار

وَإِلَيْكَ ٱلْمَصِيرُ ○ لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفْسًا

اور آپ ہی کی طرف (ہم سب کو) لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلّف نہیں بناتا مگر اسی کا جو

إِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ ط وَعَلَيْهَا

اس کی طاقت (اور اختیار) میں ہو اس کو ثواب بھی اسی کا ہوتا ہے جو ارادہ سے کرے اور اس پر عذاب بھی

مَا ٱكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن

اسی کا ہو گا جو ارادہ سے کرے۔ اے ہمارے رب ہم پر دارو گیر نہ فرمایئے اگر ہم

نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

بھول جائیں یا چوک جائیں۔ اے ہمارے رب ہم پر کوئی سخت حکم

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

نہ بھیجیے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے

مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

تھے۔ اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار (دنیا یا آخرت کا) نہ ڈالیے جس

لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة

کی ہم کو سہار نہ ہو اور درگزر کیجیے ہم سے اور بخش دیجیے ہم کو

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

اور رحم کیجیے ہم پر آپ ہمارے کارساز ہیں (اور کارساز طرفدار ہوتا ہے) سو آپ ہم کو

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع ۞ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ

کافر لوگوں پر غالب کیجیے ۞ گواہی دی ہے اللہ تعالیٰ نے اس کی کہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا

بجز اس کے کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں اور فرشتوں نے بھی اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس

الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا کوئی معبود ہونے کے لائق نہیں

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ۭ ۞ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں ۞ (اے محمد ﷺ) آپ اللہ تعالیٰ سے یوں کہیے اے اللہ مالک تمام

الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ

ملک کے، آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں

وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ

اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ط بِيَدِكَ

غالب کر دیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے

الْخَيْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں۔

تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ

آپ رات (کے اجزاء) کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور (بعض فصلوں میں) دن (کے اجزاء)

فِی الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ

کو رات میں داخل کر دیتے ہیں۔ اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے بیضہ

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ ز وَتَرْزُقُ

سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے سے بیضہ) اور آپ

مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ۞ اِنَّ

جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں ۞ بے شک

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں

وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی

اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا پھر عرش پر

عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ

قائم ہوا چھپا دیتا ہے شب سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ

یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

شب اس دن کو جلدی سے آ لیتی ہے اور سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ

اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ ہی کے

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

لیے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا بڑی خوبیوں کے بھرے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم

الْعٰلَمِیْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

کے پروردگار ہیں، دُعا کیا کرو تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی (البتہ یہ

وَّخُفْیَةً ط اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ۝ج

بات) واقعی (ہے کہ) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو (دُعا میں) حد (ادب) سے نکل جائیں

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

اور دنیا میں بعد اس کے کہ اسکی درستی کر دی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ

اور تم اللہ تعالٰی کی عبادت کیا کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور امیدوار رہتے ہوئے بے شک اللہ تعالٰی کی

اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ

آپ فرما دیجیئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو

اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

جس نام سے بھی پکارو گے سو اس کے بہت سے اچھے نام ہیں۔

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

اور اپنی نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھیے اور نہ بالکل چپکے چپکے ہی پڑھیے

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ

اور دونوں کے درمیان ایک طریقہ اختیار کر لیجیے۔ اور کہہ دیجیے کہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لیے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ

اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ

يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ

سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا

تَكْبِيْرًا ۝ ع ۞ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ

کیجئے ۞ ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یونہی مہمل (خالی

عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝

از حکمت) پیدا کر دیا ہے اور یہ (خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ

سو (اس سے کامل طور پر ثابت ہوگیا کہ) اللہ تعالیٰ بہت ہی عالیشان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اس

اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ

کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں (اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے۔ اور جو شخص (اس امر پر

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا لَا بُرْهَانَ

دلیل قائم ہونے کے بعد) اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس (کے معبود ہونے) پر

لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ

اس کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں، سو اُس کا حساب اسی کے رب کے یہاں ہوگا (جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ

کہ) یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی (بلکہ ابدالآباد معذب رہیں گے) اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے

وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ ع

رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ لا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ لا

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں پھر ان فرشتوں کی جو بندش کرنے والے ہیں

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ لا اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ ط

پھر ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وہ پروردگار ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ ط اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا۔ ہم ہی نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ۝ لا وَحِفْظًا

ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کے ساتھ اور حفاظت بھی کی ہے

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

ہر شریر شیطان سے۔ وہ شیاطین عالم بالا کی طرف کان

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ

بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے دیے

كُلِّ جَانِبٍ ۖ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

جاتے ہیں۔ اور ان کے لیے دائمی عذاب

وَّاصِبٌ ۝ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

ہو گا۔ مگر جو شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ لیتا ہے تو آپ ان سے پوچھئے

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا

کہ یہ لوگ بناوٹ میں زیادہ سخت ہیں یا ہماری پیدا کی ہوئی یہ چیزیں (کیونکہ)

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ ۞ يٰمَعْشَرَ

ہم نے ان لوگوں کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے ۞ اے گروہ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

جن اور انسان کے اگر تم کو یہ قدرت ہے کہ

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

آسمانوں اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

(ہم بھی دیکھیں) نکلو مگر بدون زور کے نہیں نکل سکتے (اور زور ہے

بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○

نہیں) سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۬ۙ

تم دونوں پر (قیامت کے روز) آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا

وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

پھر تم (اس کو) ہٹا نہ سکو گے۔ سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ غرض جب (قیامت آئے گی جس میں) آسمان پھٹ جاوے گا اور

فَکَانَتْ وَرْدَةً کَالدِّهَانِ ۚ فَبِاَیِّ

ایسا سرخ ہو جاوے گا جیسے سرخ نری (یعنی چمڑا) سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ فَیَوْمَئِذٍ لَّا

کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے۔ تو اس روز کسی

يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ ○

انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق نہ پوچھا جاوے گا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ ۞ لَوْ

سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے ۞ اگر

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ

ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو

لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

(اے مخاطب) تو اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور

خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

پھٹ جاتا۔ اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے (نفع کے) لیے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ

بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں۔ وہ ایسا معبود ہے کہ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡمَلِكُ

وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب

الۡقُدُّوۡسُ السَّلٰمُ الۡمُؤۡمِنُ الۡمُهَيۡمِنُ

عیبوں سے) پاک ہے سالم ہے امن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے

الۡعَزِيۡزُ الۡجَبَّارُ الۡمُتَكَبِّرُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ

زبردست ہے خرابی درست کرنے والا ہے۔ بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے)

عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الۡخَالِقُ

لوگوں کے شرک سے پاک ہے۔ وہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک

الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى ؕ

ٹھیک بنانے والا ہے وہ صورت بنانے والا ہے۔ اس کے اچھے نام ہیں

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ

سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہی

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝ ع

زبردست حکمت والا ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلۡ اُوۡحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

آپ (ان لوگوں سے) کہیے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت

الۡجِنِّ فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

نے قرآن سنا پھر (اپنی قوم میں واپس جا کر) انہوں نے کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے

یَّہۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؕ وَ لَنۡ

جو راہِ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم (اب)

نُّشۡرِکَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾ وَّ اَنَّہُ تَعٰلٰی

اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے اور (انہوں نے یہ بھی بیان کیا کہ) ہمارے

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَۃً وَّ لَا

پروردگار کی بڑی شان ہے اس نے نہ کسی کو بیوی بنایا اور نہ

وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ اَنَّہُ کَانَ یَقُوۡلُ سَفِیۡہُنَا

اولاد۔ اور ہم میں جو احمق ہوئے ہیں وہ اللہ کی شان میں حد سے

عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا الۡکٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا

آپ (ان کافروں سے) کہہ دیجئے کہ اے کافرو (میرا اور تمہارا طریقہ متحد نہیں ہو سکتا اور) نہ (تو

تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ

فی الحال) میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے

اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾

ہو اور نہ (آئندہ استقبال میں) میں تمہارے معبودوں کی پرستش کروں گا۔

وَ لَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَکُمۡ

اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرو گے۔ تم کو

دِیۡنُکُمۡ وَلِیَ دِیۡنِ ﴿۶﴾

تمہارا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرا بدلہ ملے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾

آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ (اپنے کمال ذات وصفات میں) ایک ہے اللہ (ایسا) بے نیاز

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ

ہے (کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کے سب محتاج ہیں) اس کے اولاد نہیں **اور** نہ وہ کسی کی اولاد ہے

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ مِنْ شَرِّ مَا

آپ (اپنے استعاذہ کے لیے) کہیے کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے شر

خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ

سے اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجاوے (اور شب میں شرور کا احتمال ظاہر ہے)

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۙ

اور (بالخصوص گنڈے کی) گرہوں پر پڑھ پڑھ پھونکنے والیوں کے شر سے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ

اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

آپ کہیے (جس طرح کہ فلق میں گزرا) کہ میں آدمیوں کے مالک، آدمیوں کے

النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

بادشاہ آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے والے پیچھے

الْوَسْوَاسِ ۝ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ

ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے جو لوگوں کے

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝

دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ (وسوسہ ڈالنے والا)

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جن ہو یا آدمی (ہو)۔

Manzil Dua

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ
كَانَ وَلَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ
شَىْءٍ عِلْمًا ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
شَرِّ نَفْسِىْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّىْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ

سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار

سید الاستغفار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت رحم والا بڑا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ

اے اللہ تو میرا رب ہے نہیں کوئی معبود مگر تُو تو نے مجھے پیدا کیا

وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ

اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں تیرے عہد اور وعدے پر قائم ہوں

مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا

اپنی طاقت کے موافق میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنی بدکاریوں

صَنَعْتُ اَبُوْٓءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْٓءُ

سے اور تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار

بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ

کرتا ہوں تو مجھے میرے گناہ بخش دے پس تیرے سوا کوئی

الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ ○

گناہ نہیں بخشتا۔